Visit of External Affairs Minister Dr S. Jaishankar to Tajikistan (March 30-31, 2021)

March 26, 2021

وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر کا تاجکستان کا دورہ (30-31 مارچ، 2021)

26 مارچ، 2021

1. تاجکستان کے وزیر خارجہ عالی جناب سراج الدین مہر الدین کی دعوت پر، وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر 30 - 31 مارچ، 2021 کو تاجکستان کا سرکاری دورہ کریں گے۔

2. اس دورے کے دوران، وزیر خارجہ اپنے ہم منصب کے ساتھ باہمی تعلقات کے تمام پہلوؤں کے ساتھ ساتھ باہمی دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وہ جمہوریہ تاجکستان کے صدر عزت مآب امام علی رحمان سے ملاقات کریں گے۔ توقع ہے کہ وہ تاجکستان کے دیگر وزراء اور معزز شخصیات سے بھی ملاقات کریں گے۔

3. وزیر خارجہ اس سے قبل ایشیاء میں بات چیت اور اعتماد سازی کے اقدامات سے متعلق کانفرنس کے 5 ویں سمٹ میں شرکت کے لئے جون 2019 میں دوشنبہ گئے تھے۔ یہ دورہ دونوں ممالک کے مابین اعلی سطحی تبادلے کے تسلسل میں ہے، جو ہندوستان اور تاجکستان کے مابین قریبی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید تقویت بخشے گا۔

4. وزیر خارجہ، افغانستان اور تاجکستان کے وزرائے خارجہ کی مشترکہ دعوت پر 30 مارچ 2021 کو دوشنبہ میں افغانستان کے بارے میں ہارٹ آف ایشیاء - استنبول پروسیس (ایچ او اے- آئی پی) کی نویں وزارتی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ توقع ہے کہ وہ اس موقع پر دوسرے شریک ممالک کے رہنماؤں سے بھی ملیں گے۔

5. ہارٹ آف ایشیاء - استنبول پروسیس (ایچ او اے- آئی پی)کے تحت تجارت، کامرس اور سرمایہ کاری سے متعلق اعتماد سازی کے اقدامات (سی بی ایم) کے سرکردہ ملک کی حیثیت سے، ہندوستان نے خطے کے ساتھ افغانستان کے زیادہ سے زیادہ معاشی انضمام کے لئے علاقائی کنکٹوٹی کو مستحکم کرنے کے لئے ٹھوس کوششیں کی ہیں۔ ہندوستان اور افغانستان کے شہروں کے مابین ایک خاص ایئر فریٹ کوریڈور اور ایران میں چابہار بندرگاہ پر عمل درآمد اسی سمت میں اقدامات ہیں۔

6. ہندوستان، افغانستان میں امن، خوشحالی اور استحکام کے لئے ایک اہم اسٹیک ہولڈر کی حیثیت سے، افغانستان سے متعلق بین الاقوامی عمل میں تعمیری کردار ادا کرتا رہا ہے۔ بھارت نے افغانستان پر علاقائی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعلقات اور بات چیت قائم کر رکھی ہے۔ اس دورے سے افغانستان پر خصوصی توجہ کے ساتھ وسطی ایشیائی ممالک میں ہماری رسائی کو مزید تقویت ملے گی۔

نئی دہلی
26 مارچ، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.